حکمتِ سیّد مودودیؒ

۱۴ اگست کا پیغام

(ادارہ)

"پاکستان کے قیام کے وقت ۱۹۴۷ء میں ۱۴ اگست کی تاریخ ایسی حالت میں آئی تھی کہ اس ملک کے تمام مسلمان ایک اُمّت تھے۔ اُن کے درمیان کسی قسم کے علاقائی، نسلی، لسانی اور نظریاتی تفرقے موجود نہ تھے۔ کسی کے اندر بنگالی، پنجابی، پٹھان، سندھی یا بلوچی ہونے کا احساس موجود نہ تھا، بلکہ صرف مسلمان ہونے کا احساس تھا۔ سب اس بات پر متفق تھے کہ اس سرزمین کو اسلام کا گھر بنانا ہے۔ اور کسی دوسرے نظریے کو یہاں رواج دینے کا تصور تک نہ کیا جا سکتا تھا۔ اسی اتفاق و اتحاد کی بدولت پاکستان وجود میں آیا اور ہم نے ۱۹۴۷ء میں آج کے دن وہ وقت دیکھا، جسے دیکھنے کے لیے ایک مدّت دراز سے برّصغیر ہندوستان و پاکستان کے مسلمان ترس رہے تھے۔ لیکن آج ۲۴ سال کے بعد ہی ۱۴ اگست کی تاریخ ایسی حالت میں آئی ہے کہ علاقائی، لسانی اور نسلی منافرتوں نے اُبھر کر ہمارے مسلمان ہونے کے احساس کو اتنا دبا دیا کہ مسلمان کے ہاتھوں مسلمان کی جان، مال اور آبرو محفوظ نہ رہی۔ کافروں کے ساتھ مل کر مسلمانوں نے مسلمانوں کے ساتھ وہ کچھ کیا جو تقسیم کے وقت اور اس سے قبل کے ہنگاموں میں غیر مسلموں نے بھی نہ کیا تھا۔ آپس کی منافرت سے ہم نے خود اُس پاکستان کے وجود ہی کو خطرے میں ڈال دیا جو لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں سے بنا تھا اور ہمارے اندر بڑے بڑے گروہ ایسے اُٹھ کھڑے ہوئے جو اسلام کے مقابلے میں باہر سے

در آمد کیے ہوئے نظریات کو یہاں فروغ دینا چاہتے ہیں۔ یہ ایسا کفرانِ نعمت ہے جس کی سزا ہم اِس وقت بھگت رہے ہیں اور اگر ہم اس سے باز نہ آئے تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس کی مزید اور کیا سزا ہمیں ملے گی۔ اس لیے درحقیقت ۱۴ اگست کا دن اِس سال کوئی جشن منانے کا دن نہیں ہے، بلکہ توبہ اور استغفار کا دن ہے۔ اللہ سے یہ دُعا مانگنے کا دن ہے کہ وہ ہماری ان غلطیوں کی اصلاح فرما دے جن کی بدولت ہم اس وقت اندرونی و بیرونی خطرات میں گھر گئے ہیں۔ اور اللہ سے یہ عہد کرنے کا دن ہے کہ ہم اپنی تمام قوتیں علاقائی اور لسانی اور نسلی منافرتوں کو ختم کرنے میں صرف کر دیں گے اور اسلام کے مقابلے میں دوسرے نظریات کو فروغ دینے کی کسی کوشش کو یہاں نہ چلنے دیں گے۔ پاکستان کے مسلمان اگر سچے دل سے یہ عہد کریں اور اس کو پُورا کرنے کے لیے اپنی حد تک جدوجہد کرنے میں کوئی کوتاہی نہ کریں تو اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان نقصانات کی تلافی بھی کر دے گا جو اَب تک ہماری غلط روش کی وجہ سے ہو چکے ہیں۔ اور آئندہ کسی شدید تر عذاب سے بھی ہمیں بچا لے گا"

(آئین، لاہور مورخہ ۸ اگست ۱۹۷۱ء)